## سوال

(360) کیا بیماریوں کی شدت گناہوں میں تخفیف کا باعث ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سکرات الموت کی شدت گناہوں میں تخفیف کا سبب بن سکتی ہے؟ اور کیا بیماری گناہوں میں تخفیف کا باعث ہے؟ برائے کرم آگاہ فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان کو لاحق ہونے والی ہر بیماری، سختی، غم، پریشانی یہاں تک کہ کانٹا چبھنا بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اگر وہ صبر سے کام لے اور ثواب کی امید رکھے تو گناہوں کے کفارہ کے ساتھ ساتھ صبر کے اجر کا بھی مستحق ہو گا۔ چاہے وہ مصیبت موت کے وقت آئے یا اس سے پہلے زندگی میں۔ مصائب ہر حالت میں مومن کے لیے گناہوں کا کفارہ ہیں۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہوا:

وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا۟ عَن كَثِيرٍ ٣٠ (الشوریٰ 42 30)

''اور جو مصیبت بھی تمہیں پہنچتی ہے تو تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی کا نتیجہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت سی چیزوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔''

اگر مصائب وآلام ہماری ہی کمائی کا نتیجہ ہیں تو وہ ہماری بد عملی اور گناہوں کا کفارہ بھی ہیں، اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ مومن کو جو بھی غم، پریشانی اور تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ چبھنے والا کانٹا بھی اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

### فتاویٰ برائے خواتین

### مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 368